سوال

(189) کیا ہم اکتیس روزے رکھیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ہم نے سعودی عرب میں رمضان کے روزے رکھنے شروع کئے ہوں اور پھر ہم نے مشرقی ایشیا کے اپنے ممالک کی طرف سفر شروع کرلیا ہو جہاں عام طور پر قمری مہینہ سعودیہ سے ایک دن پیچھے ہوتا ہے تو کیا اس صورت میں ہم اکتیس روزے رکھیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تم نے سعودیہ وغیرہ میں روزے رکھنے شروع کئے اور پھر باقی روزے اپنے ملکوں میں جا کر رکھے تو باقی روزوں کے سلسلہ میں اپنے ممالک کے لوگوں کے ساتھ ہی روزے رکھو اور ان کے ساتھ ہی چھوڑو خواہ اس طرح روزوں کی تعداد تیس سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو جائے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(الصوم یوم تصومون' والفطر یوم تفطرون) (جامع الترمذي' الصوم' باب ماجاء ان الصوم یوم تصومون الخ' ح: 697)

''روزے کا وہ دن ہے جس میں تم سب روزہ رکھتے ہو اور افطار کا وہ دن ہے جس میں تم سب روزہ نہیں رکھتے۔''

اور اگر اس صورت میں روزے انتیس نہ ہوں تو انتیس کی تعداد پوری کرنی ضروری ہوگی کیونکہ قمری مہینہ انتیس دن سے کم نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ161

محدث فتویٰ